"ہم خدا کی آواز کو کیسے پہچان سکتے ہیں؟"

جواب: یہ سوال ہر دور میں بہت سے لوگوں کی طرف سے پوچھا گیا ہے۔ سموئیل نے خداوند کی آواز سُنی تھی مگر جب تک عیلی کی طرف سے اُسے نصیحت نہ کی گئی وہ خدا کی آواز پہچان نہ سکا (1 سموئیل 3 باب 1- 10 آیات)۔ جدعون کے پاس واضح طور پر خداوند کا فرشتہ آیا تھا مگر اِس کے باوجود جدعون نے فرشتے کی بات پر شک کیا اور تصدیق کے لیے اُس سے ایک کی بجائے تین بار نشان طلب کیا (قضاۃ 6 باب 17-22 آیات، 36-40 آیات)۔ جب ہم خدا کی آواز سُنتے ہیں تو ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ بولنے والا خدا ہی ہے؟ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمارے پاس ایک ایسی چیز ہے جو سموئیل اور جدعون کے پاس نہیں تھی۔ ہمارے پاس پڑھنے، مطالعہ کرنے اور اِس پر دھیان و گیان کرنے کے لیے خدا کا الہامی کلام یعنی مکمل بائبل موجود ہے۔ "ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربِیّت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔ تاکہ مردِ خُدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بِالکل تیار ہو جائے" (2 تیمتھیس 3 باب 16-17 آیات)۔ جب ہمیں زندگی میں کسی خاص موضوع یا فیصلے کے بارے میں کسی سوال کا سامنا ہو تو ہمیں بائبل میں سے مطالعہ کرنا چاہیے کہ بائبل اِس فیصلے یا موضوع کے بارے میں کیا کہتی ہے۔ کیونکہ خدا کبھی بھی اُس کلام کے برعکس ہماری رہنمائی نہیں کرتا جو بائبل کی صورت میں اُس نے ہمیں عطا کیا ہے (ططس 1 باب 2 آیت)۔

خدا کی آواز سُننے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اُس کیساتھ رُوحانی طور پر جڑے ہوئے ہوں۔ یسوع مسیح نے کہا ہے کہ "میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں" (یوحنا 10 باب 27 آیت)۔ کیونکہ جو لوگ خدا کی آواز سُنتے ہیں وہ خدا سے جُڑے ہوئے ہیں یعنی وہ لوگ جو خدا کے فضل اور یسوع مسیح پر ایمان کے باعث نجات پا چکے ہیں۔ جو بھیڑیں اُس کی آواز سنتی اور پہچانتی ہیں وہ جانتی ہیں کہ وہ اُن کا چرواہا ہے۔ اگر ہم خدا کی آواز کو پہچاننا چاہتے ہیں تو ہمیں اُس سے ایک خاص تعلق کے وسیلے جڑنا یا منسلک ہونا پڑے گا۔

جب ہم اپنا وقت بائبل مُقدس کے مطالعہ اور خُدا کے کلام پر غور و فکر میں گزارتے ہیں تو ہم اُس کی آواز سنتے ہیں۔ ہم جتنا زیادہ وقت خداوند اور اُس کے کلام کی قربت میں گزارتے ہیں تو ہمارے لیے اپنی زندگیوں میں اُسکی آواز اور رہنمائی کو پہچاننا اُسی قدر زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔ بینکوں کے ملازمین کو نقلی پیسے کی شناخت کے لیے اصلی پیسے کا اتنی باریکی سے مطالعہ کروایا جاتا ہے کہ وہ بڑی آسانی سے نقلی پیسوں کی شناخت کر لیتے ہیں۔ ہماری خدا کے کلام سے اتنی گہری واقفیت ہونی چاہیے کہ جب کوئی شخص ہم سے غلط بات کرے تو ہم کو فوراً معلوم ہو جائے کہ یہ خدا کی آواز نہیں ہے۔

گو کہ خدا آج بھی با آوازِ بلند لوگوں سے ہمکلام ہو سکتا ہے مگر وہ بنیادی طور پر اپنے تحریری کلام کے وسیلہ سے ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔ بعض اوقات خدا کی طرف سے رہنمائی رُوح القدس کے ذریعہ سے، ہماری اندرونی آواز اور حالات کے ذریعہ سے اور دوسرے لوگوں کی نصیحتوں سے ظاہر ہو سکتی ہیں۔ ہم جو کچھ سُنتے ہیں اگر ہم اُس سب کا خدا کے کلام کی سچائی کے ساتھ موازنہ کریں تو ہم اُس طریقے سے بھی خُدا کی آواز کو پہچاننا سیکھ سکتے ہیں۔